



تاریخی یادگاری عمارتوں اور آثار قدیمہ اور باقیات ایکٹ، 1958 میں ترمیم کو کابینہ کی منظوری

Posted On: 17 MAY 2017 8:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 مئی، وزیراعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے تاریخی یادگاری عمارتوں اور آثار قدیمہ اور باقیات (ترمیمی) بل 2017 کو پارلیمنٹ میں پیش کئے جانے کو منظوری دی ہے۔ آثار قدیمہ کے ممنوعہ علاقوں کے اندر عوامی ضروریات کیلئے بے حد اہم پروجیکٹس اور مفاد عامہ کیلئے ضروری تعمیرات کی راہ ہموار کرنے کیلئے درج ذیل ترمیمات کو منظوری دی گئی ہے:

- ایکٹ کی دفعہ 2 میں “سرکاری تعمیرات” کی نئی تعریف کو شامل کیا گیا ہے۔
- ایکٹ کی دفعہ 20 اے میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ مرکزی حکومت کے کسی بھی محکمہ یا دفتر کو مرکزی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ممنوعہ علاقوں میں سرکاری تعمیرات کرنے کی اجازت ہو۔
- پرنسپل ایکٹ کی دفعہ 20 بی میں ایک نئی شق (ای اے) داخل کی گئی ہے۔

پس منظر: تاریخی یادگاری عمارتوں اور آثار قدیمہ کی باقیات ایکٹ، 1958 (سال 2010 میں کی گئی ترمیم کے مطابق) مرکز کی تحویل میں محفوظ آثار قدیمہ، تاریخی عمارتوں کے ممنوعہ علاقوں میں کسی بھی تعمیر کی اجازت دینا ممنوع ہے۔ ممنوعہ علاقوں میں نئے تعمیرات پر پابندی سے متعدد سرکاری تعمیرات اور مرکزی حکومت کے ترقیاتی پروجیکٹوں پر برا اثر پڑ رہا تھا۔

م ن - م ع - ک ا

U-2297

